23329 ـ عورت كا پينٹ (پتلون) اور تيراكى والا لباس پہننا

سوال

كيا عورت كے ليے كسى دوسرى عورت كے سامنے پينٹ پہن كر بيٹھنا جائز ہے، جو اس كے ستر يعنى ناف اور گھٹنے كا درميانى حصہ واضح كرتى ہو، مثلا اس كى ران كى شكل واضح ہوتى ہو، يا پھر وہ لباس پہلؤوں سے تنگ ہو ؟
اور دوسرا سوال يہ ہے كہ:
كيا عورت كے ليے ساحل پر دوسرى عورتوں كو تيراكى كے لباس ميں ديكھنا جائز ہے، جس سے ناف اور گھٹنے كا كچھ درميانى حصہ ننگا ہوتا ہے اور صرف تھوڑا سا حصہ ہى چھپا ہوتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

عورت كے ليے پينٹ (پتلون) پہننى جائز نہيں، چاہے عورتوں كے سامنے ہى ہو.

اور كسى بھى عورت كے ليے سمندرى يعنى تيراكى كا لباس پہننا اور اس لباس ميں لوگوں كے سامنے چاہے وہ مرد ہوں يا عورتيں آنا جائز نہيں، اور جو عورت بھى ايسا كرے وہ اللہ تعالى اور اس كے رسول كے حرام كردہ فعل كا ارتكاب كا مرتكب، اور عذاب اور لعنت كى مستحق ٹھريگى.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جہنميوں كى دو قسميں ہيں جنہيں ميں نے نہيں ديكھا، ايك وہ قوم جن كے ہاتھوں ميں گائے كى دموں جيسے كوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں كو مارينگے، اور وہ لباس پہننے والى ننگى عورتيں جو خود مائل ہونے والى اور دوسروں كو مائل كرنے والى، ان كے سر بختى اونٹوں كى مائل كوہانوں كى طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت ميں داخل ہونگى اور نہ ہى جنت كى خوشبو ہى پائينگى، حالانكہ جنت كى خوشبو اتنى اتنى مسافت سے پائى جاتى ہے "

اس حديث كو امام مسلم رحمہ اللہ نے حديث نمبر (2128) ميں روايت كيا ہے.

اور مسند احمد ميں ہے كہ:

" ان عورتوں پر لعنت کرو، کیونکہ یہ ملعون ہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (7043) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب (2043) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میری رائے تو یہ ہے کہ مسلمانوں کواس لباس کے پیچھے نہیں بھاگنا چاہیے جو ادھر ادھر سے مسلمانوں میں آ رہے ہیں؛ اور ان لباسوں میں بہت سے تو اسلامی لباس کے شایان شان نہیں، اسلامی لباس مکمل ساتر ہے، اور یہ لباس چھوٹے ہوتے ہیں، یا پھر تنگ یا ہلکے اور بہت زیادہ باریك، اس میں پتلون اور پینٹ وغیرہ بھی شامل ہے، کیونکہ یہ عورت کی ٹانگوں کا مکمل حجم ظاہر کرتی ہے، اور اسی طرح ا سکا پیٹ اور پہلو اور چھاتی وغیرہ بھی واضح ہوتی ہے.

اور یہ پینٹ شرٹ پہننے والی عورت اس حدیث کے تحت ان دو قسموں میں شامل ہوتی ہے جس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل حدیث میں کیا ہے:

" دو قسمیں جہنمیوں کی ہیں جنہیں میں نے ابھی نہیں دیکھا: ... وہ لباس پہنے ہوئے ننگی عورتیں " اھـ

دیکھیں: مجلة الدعوة (عربی) (1 / 1476).

جو عورت بھی ا سکا ارتکاب کرے اسے اس سے منع کرنا اور روکنا ضروری ہے، اور اسے اللہ تعالی کے عذاب سے ڈرانا چاہیے، اور اسے توبہ کرنے کی دعوت دینی چاہیے.

اور ایسا ننگا لباس پہنی ہوئی عورت کی جانب دیکھنا بھی جائز نہیں، کیونکہ صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کوئی بھی مرد کسی مرد کی شرمگاہ اور کوئی بھی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف مت دیکھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں مرد کا دوسرے مرد کی شرمگاہ اور عورت کا دوسری عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت بیان ہوئی ہے، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں.

اور اسي طرح مرد كا عورت كى شرمگاہ اور عورت كا مرد كى شرمگاہ ديكھنا بھى بالاجماع حرام ہے " اھـ

اور اس حالت ميں ديكھنے كى حرمت خاوند كو شامل نہيں، كيونكہ دونوں مياں اور بيوى ايك دوسرے كى شرمگاہ ديكھ سكتے ہيں، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جو اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كرتے ہيں، مگر اپنى بيويوں يا اپنى لونڈيوں پر، تو يقينا يہ لوگ ملامتيوں ميں سے نہيں المؤمنون (5 - 6).

واللہ اعلم .